۳۲-سورۂ سجدہ (سر جھکانا)

سورۂ سجدہ مکی ہے، اس میں ۳۰ آیتیں ہیں۔

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

الف، لام، میم ﴿۱﴾ اس میں شک نہیں کہ یہ کتاب جہانوں کے پالنے والے (اللہ) کی طرف سے اُتری ہے ﴿۲﴾ کہتے ہیں یہ سب من گھڑت باتیں ہیں حالانکہ یہ سچی باتیں تمہارے پالنے والے (اللہ) کی طرف سے وحی کی جاتی ہیں تاکہ تم اُن کو چونکاؤ جن کے پاس پہلے کوئی نبی نہیں آیا۔ شاید یہ بھی ہدایت یاب ہوجائیں ﴿۳﴾ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور عرش پر قائم ہوا۔ اُس کے سوا تمہارا ولی اور شفاعتی کون ہوسکتا ہے۔ تم نصیحت کیوں نہیں مانتے ﴿۴﴾ وہ آسمانوں اور زمین تک کا نظام سنبھالے ہوئے ہے۔ پھر ایک دن جس کا طول تمہارے حساب سے ایک ہزار سال کے برابر ہوگا یہ سب سمیٹ لے گا ﴿۵﴾ وہ غیب اور شہادت (ظاہر) کا حال جانتا ہے۔ وہی عزت دینے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۶﴾ اُس نے جو چیز بنائی خوبصورت بنائی ہے اور انسان کو مٹی سے بنایا ہے ﴿۷﴾ پھر اس کی نسل سلالے سے چلاتا ہے جو حقیر پانی ہے ﴿۸﴾ پھر اُسے سنوارتا ہے، اس میں جان ڈالتا ہے۔ تمہارے کان، آنکھیں اور دل بناتا ہے۔ مگر تم میں احسان ماننے والے کم ہیں ﴿۹﴾ کہتے ہیں جب ہم مٹی میں مل جائیں گے تو پھر کیسے بنائے جائیں گے۔ یقیناً یہ لوگ اللہ سے ملنے کے منکر ہیں ﴿۱۰﴾ کہو ہاں تمہیں موت کا فرشتہ مار ڈالتا ہے۔ جو تمہارا وکیل ہے۔ پھر تم اپنے پالنے والے (اللہ) کی طرف لائے جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اُس دن دیکھو گے گناہ گار سر جھکائے اپنے پالنے والے (اللہ) کے سامنے حاضر ہوں گے اور کہیں گے۔ اے مالک ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا اب ہم کو پھر دنیا میں بھیج دے۔ اب ہم اچھے کام کریں گے۔ ہمیں یقین حاصل ہوگیا ہے ﴿۱۲﴾ ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن ہم کو اپنی بات سچی کرنی ہے کہ جہنم کو نافرمان جنوں اور انسانوں سے بھردیں گے ﴿۱۳﴾ کہ لو مزہ چکھو تم نے اِس دن کے دیکھنے کو بھلا دیا تھا آج ہم تم کو بھولتے ہیں۔ یہاں ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو اپنے اعمال کے مطابق ﴿۱۴﴾ ہماری باتوں (حدیثوں) پر ایمان لانے والے وہ ہیں جو ان کو سن کر سجدوں میں گر جاتے ہیں اور اپنے پالنے والے (اللہ) کی حمد وثنا کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے ﴿۱۵﴾ اُن کے پہلو بستروں سے دور رہتے ہیں۔ وہ اپنے پالنے والے (اللہ) سے خوف اور اُمید کے ساتھ دعائیں کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے دیا ہے اس میں سے (ہماری خوشنودی کیلئے) خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾ اگرچہ اُن

کو معلوم نہیں ہے کہ ہم نے اُن کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا کیا چھپا رکھا ہے۔ جو اُن کے اچھے اعمال کا صلہ ہوگا ﴿۱۷﴾ تو کیا کوئی مومن بھی نافرمانوں جیسا ہوسکتا ہے دونوں برابر نہیں ہوسکتے ﴿۱۸﴾ جو لوگ ایمان لائیں گے اور اچھے کام کریں گے اُن کے لئے عیش کے باغ ہوں گے۔ یہ مہمانی اُن کے اچھے اعمال کا صلہ ہوگی ﴿۱۹﴾ مگر جو گنہگار ہیں اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ وہاں سے نکلنا چاہیں گے تو لوٹا دیئے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ جس عذاب کو جھٹلاتے تھے اُس کا مزہ چکھو ﴿۲۰﴾ ہم اُن کو اُس بڑے عذاب کے علاوہ دنیا کا معمولی عذاب بھی چکھاتے رہتے ہیں کہ شاید توبہ کرلیں ﴿۲۱﴾ اس سے بڑھ کر ظالم (جاہل) کون ہوگا جس کو اُس کے پالنے والے (اللہ) کی باتوں (حدیثوں) سے نصیحت کی جائے تو اُس سے منہ پھیر لے۔ ہم ایسے گنہگاروں سے ضرور بدلہ لیں گے ﴿۲۲﴾ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تو تم اُس کی ہم سے ملاقات کے بارے میں شک نہیں کرنا۔ ہم نے اُسے بنی اسرائیل کا ہادی (لیڈر) بنایا تھا ﴿۲۳﴾ پھر ہم نے اُن میں بہت سے امام (پیشوا) بنائے جو ہمارے حکم سے ہدایت دیتے تھے اور تحمل کرتے تھے اور ہماری نشانیوں پر یقین رکھتے تھے ﴿۲۴﴾ بلاشبہ تمہارا پالنے والا (اللہ) جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں قیامت کے دن فیصلہ کرے گا ﴿۲۵﴾ کیا اِن کو اِس بات سے عبرت نہیں ہوتی کہ ہم نے بہت سی قوموں کو جن کی سکونت کے مقامات پر یہ گھومتے ہیں ہلاک کر دیا تھا۔ بیشک اس میں بڑی نشانیاں ہیں۔ پھر یہ سنتے کیوں نہیں ﴿۲۶﴾ دیکھو ہم مردہ زمین پر پانی برسا دیتے ہیں تو ہر طرف ہریالی اُگ آتی ہے جس سے اِن کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور انسان بھی۔ تو کیا یہ دیکھتے نہیں ﴿۲۷﴾ پوچھتے ہیں یہ فتح (قیامت) کب ہونے والی ہے اگر سچے ہو ﴿۲۸﴾ کہو اس فتح (قیامت) سے نافرمانوں کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا، نہ اس دن ایمان لانا، نہ اُس کا انتظار کرنا کام آئے گا ﴿۲۹﴾ تم ان سے بے تعلق ہو جاؤ اور انتظار کرو اور ان کو بھی انتظار کرنے دو ﴿۳۰﴾۔